Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۳ جمادی الثانی ۱۳۹۶ھ ۔ ۲ احسان ۱۳۵۵ہش ۔ ۲ جون ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۲۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

چکروں کی تکلیف کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

ربوہ ۲ احسان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :-

کل شدید ضعف رہا اور بے چینی بھی رہی ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے قیمتی اور مبارک وجود کو تا دیر سلامت رکھے ۔ آمین

برادرم ملک محمد سلیم صاحب مربی سلسلہ احمدیہ حلقہ خیرپور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۳ مئی ۱۹۷۶ء کو چوتھا لڑکا عطا فرمایا ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام تنویر الرحمٰن تجویز فرمایا ہے ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین اور خادمِ دین بنائے ۔

(سعید افضال احمد بٹ پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ خیرپور میرس)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

مَیں صحابہؓ کا نمونہ اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتا ہُوں

اللہ تعالیٰ کو وہ مقدّم کرلیں اور اپنے مال و جان کو ہیچ سمجھیں

"مَیں یہی نمونہ صحابہؓ کا اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کو وہ مقدّم کر لیں اور کوئی امران کی راہ میں روک نہ ہو۔ وہ اپنے مال و جان کو ہیچ سمجھیں ... صحابہؓ یہ چاہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کو راضی کریں خواہ اس راہ میں کیسی ہی سختیاں اور تکلیفیں اُٹھانی پڑیں۔ اگر کوئی مصائب اور مشکلات میں نہ پڑتا اور اسے دیر ہوتی تو وہ روتا اور چلّاتا تھا، وہ سمجھ چکے تھے کہ ان ابتلاؤں کے نیچے خدا تعالیٰ کی رضا کا پروانہ اور خزانہ مخفی ہے ... صحابہؓ جس مقام پر پہنچے تھے اس کو قرآنِ شریف میں اس طرح پر بیان فرمایا ہے مِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ یعنے بعض ان میں سے شہادت پا چکے اور انہوں نے گویا اصل مقصود حاصل کر لیا اور بعض اس انتظار میں ہیں کہ چاہتے ہیں کہ شہادت نصیب ہو۔ صحابہؓ دُنیا کی طرف نہیں جُھکے کہ عمریں لمبی ہوں اور اس قدر مال و دولت ملے اور یوں بے فکری اور عیش کے سامان ہوں۔ مَیں جب صحابہؓ کے اِس نمونہ کو دیکھتا ہوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسی اور کمالِ فیضان کا بے اختیار اقرار کرنا پڑتا ہے کہ کس طرح پر آپؐ نے ان کی کایا پلٹ دی اور انہیں بالکل نَو بنا کر دیا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

خلاصہ یہ کہ ہمارا فرض یہ ہونا چاہیئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے جویا اور طالب رہیں اور اسی کو اپنا اصل مقصود قرار دیں ہماری ساری کوشش اور تگ و دو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے میں ہونی چاہیئے خواہ وہ شدائد اور مصائب ہی سے حاصل ہو۔ یہ رضائے الٰہی دُنیا اور اسکی تمام لذّات سے افضل اور بالاتر ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صد ۸۲، صد ۸۳)

کینیا (مشرقی افریقہ) میں سولہ ۱۶ افراد کا قبولِ حق

اعلیٰ سرکاری حکام کو سواحیلی ترجمہ قرآنِ پاک اور دیگر اسلامی لٹریچر کی پیشکش

مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیا (مشرقی افریقہ) نے اطلاع دی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سولہ اصحاب نے حق کو قبول کر کے جماعتِ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے، الحمد للّٰہ علیٰ ذالک ۔ ان میں سے سات افراد عیسائی تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کے ذریعے اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشی ہے ۔

مکرم شرما صاحب نے اپنی رپورٹ میں مزید بتایا ہے کہ انہوں نے نیانزا اور ویسٹرن پراونس کا دورہ کیا جس کے دوران نیانزا پراونس کے کمشنر اور کسموں اور بنگوما کے ڈپٹی کمشنروں کو جماعتِ احمدیہ کی طرف سے شائع کردہ سواحیلی ترجمہ قرآن پاک اور دیگر اسلامی لٹریچر بھی پیش کیا گیا ۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ قبولِ حق کرنے والے افراد کو استقامت عطا فرمائے اور ہمارے مبلغین کو بیش از پیش خدمتِ دین کی توفیق بخشے اور ان کا حافظ و ناصر ہو ۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعتِ احمدیہ کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن کریم قیامت تک کیلئے ہدایت نامہ ہے اس کا کوئی ایک شعشہ بھی تبدیل نہیں ہو سکتا

قرآنی ارشاد فَقُولُوا اشْهَدُوا بِاَنَّا مُسْلِمُونَ کے مطابق جماعت احمدیہ اعلان کرنے کا حق رکھتی ہے کہ ہم مسلمان اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار ہیں

دُنیا جو چاہے ہمیں کہے لیکن مسلمان ہونے کی تمام علامات خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم میں موجود ہیں

خدا کرے کہ تمام افرادِ جماعت اجتماعی زندگی میں بھی اور انفرادی طور پر بھی اسلام کی رُوح کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے والے ہوں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ رشہادت ۱۳۵۵ھش مطابق ۱۶ راپریل ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت تلاوت فرمائی:۔

"قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝"

(آل عمران: ۶۵)

اور پھر فرمایا:۔

اس آیہ کریمہ کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"قرآنی تعلیم کا دوسرا کمال کمالِ تفہیم ہے یعنی اُس نے اُن تمام راہوں کو سمجھانے کے لئے اختیار کیا ہے جو تصور میں آسکتے ہیں۔ اگر ایک عامی ہے تو اپنی موٹی سمجھ کے موافق اس سے فائدہ اُٹھاتا ہے اور اگر ایک فلسفی ہے تو اپنے دقیق خیال کے مطابق اس سے صداقتیں حاصل کرتا ہے۔ اور اُسنے تمام اصولِ ایمانیہ کو دلائلِ عقلیہ سے ثابت کر کے دکھلایا ہے اور آیہ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ میں اہلِ کتاب پر یہ حجت پوری کرتا ہے کہ اسلام وہ کامل مذہب ہے کہ زوائد اختلافی جو تمہارے ہاتھ میں ہیں یا تمام دُنیا کے ہاتھ میں ہیں، ان زوائد کو نکال کر باقی اسلام ہی رہ جاتا ہے۔"

(تفسیر سورہ آل عمران صفحہ ۱۳۴)

اِس آیہ کریمہ میں بہت سی باتوں کی طرف ہمیں توجہ دلائی گئی ہے۔ ایک یہ کہ قرآن کریم

قیامت تک کے لئے ہدایت نامہ

ہے اور ہم لوگ جو جماعتِ احمدیہ سے تعلق رکھتے ہیں ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن کریم کی کوئی ایک آیت بھی یا کوئی ایک لفظ بھی یا کوئی ایک حرف بھی یا کوئی ایک زیر اور زبر بھی منسوخ نہیں ہو سکتی۔ جماعتِ احمدیہ کا یہ مذہب اور عقیدہ ہے کہ جس رنگ میں قرآن کریم حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اُسی شکل میں بغیر کسی ردّ و بدل کے یہ ہم تک پہنچا ہے اور اپنی اسی اصلی اور حقیقی شکل میں قیامت تک قائم رہے گا۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ لفظ "قُلْ" کا مخاطب کون ہے۔ سو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس کے پہلے مخاطب تو خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں لیکن چونکہ یہ قیامت تک کے لئے ایک ہدایت ہے اس واسطے یہ حکم صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے تعلق نہیں رکھتا کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو آپؐ کے وصال کے بعد اس آیت کو یا اس حکم کو جو قُلْ میں آیا ہے لوگ اسے منسوخ سمجھتے۔ دراصل اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر متبع کو کہا گیا ہے کہ وہ بیان شدہ مضمون کے مطابق اہلِ کتاب کو دعوت دے پس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جیسا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ فرض تھا کہ آپ اس آیت کی روشنی میں اہلِ کتاب کو دعوت دیتے اور جیسے آپ اپنی زندگی میں احسن طور پر بجا لائے اسی طرح ہر سچے مسلمان کا جو خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا اور قرآن کریم کو ہمیشہ کے لئے ہدایت اور شریعت سمجھتا ہے اس کا یہ فرض ہے کہ وہ اس حکم کے ماتحت اہلِ کتاب کو اسلام کی طرف اس رنگ میں دعوت دے۔ جس رنگ میں کہ یہاں مضمون بیان ہوا ہے۔

دوسری بات جس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ (حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس چھوٹے سے اقتباس میں جو اشارے ہیں میں انہی کی وضاحت کروں گا) قرآن کریم نے

توحید باری تعالیٰ کے بارہ میں زبردست دلائل

بیان کئے ہیں اور بتایا ہے کہ تمام مذاہب توحید کے قیام کے لئے آئے تھے اور تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ۔ یہ محض ایک دعوت نہیں۔ کیونکہ عیسائیت میں مثلاً بعض ایسے لوگ ہیں کہ جو تثلیث کے قائل ہیں اور ان پر تو بظاہر تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ کا اطلاق نہیں ہوتا اور اہل کتاب میں سے مثلاً یہودیوں میں سے بعض وہ لوگ ہیں جنہوں نے اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ بنائے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے بزرگوں کو قریباً خدا کا درجہ دے دیا تھا۔ ایسے لوگوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے بھی تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ کا یہ نعوذ باللہ مطلب نہیں لیا جا سکتا کہ مسلمان بھی اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ کے قائل ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم نے اس بات کے ثبوت میں اس قدر زبردست عقلی اور نقلی ثبوت دیئے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا اہلِ کتاب میں سے کوئی فرقہ اگر کسی کو مقام خدائی دے یا خدا بنا دے یا خدا کا بیٹا بنا دے تو قرآن کریم اس بات کی ذمہ داری لیتا ہے اور قرآن کریم کی شریعت نے اس ذمہ داری کو احسن طور پر نبھایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ کہنے والے لوگ غلطی پر ہیں۔ اسی طرح ایک ایسے عیسائی مخاطب کو جو تثلیث کا قائل ہے اُس پر یہ ثابت کیا ہے کہ

تثلیث کا عقیدہ غلط ہے

خدا واحد و یگانہ ہے اور یہ عقائد غلط ہیں جن کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس اقتباس میں ذکر کیا ہے یہ وہ زوائد یا غلط باتیں ہیں جو لوگوں نے اپنے مذہب میں شامل کر لیں۔ بانیٔ اسلام نے کہا کہ میں دنیا پر یہ بات ثابت کروں گا کہ یہود و نصاریٰ اور ایسے ہی دوسرے مذاہب جن پر کتابیں اُتری تھیں لیکن انہوں نے ان میں ملاوٹ کر دی۔ اُن میں تحریف کر دی یا اُن میں تبدیلی کر کے ان کی شکل کو بگاڑ دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ توحید کی راہ سے بھٹک گئے۔ کوئی زیادہ بھٹکا اور کوئی کم بھٹکا۔ لیکن جو بھٹک گیا وہ تو بھٹک گیا۔ قرآن کریم نے اس آیت میں یہ ذمہ داری لی ہے کہ وہ یہ ثابت کرے گا کہ توحید سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ہے ہر نبی توحید کے قیام ہی کے لئے آیا تھا اور ہر ایک ایسا مسئلہ جس میں بظاہر اختلاف ہے ہمارا اور تمہارا کوئی اختلاف نہیں قرآن کریم کہتا ہے کہ وہ دلائل ساطعہ اور حجج قاطعہ کے ساتھ یہ ثابت کرے گا کہ اے اہل کتاب! تم غلط راہ پر الجھ گئے اور جو چیزیں تو بعد کی ہیں لیکن تبلیغ یہاں سے شروع کی کہ دلائل بات پر ہیں اور تمہیں اکٹھا ہونا پڑے گا اور ہم تمہیں ثبوت دیں گے۔ چنانچہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم دنیا کے سامنے پیش کر کے اور زبردست دلائل دے کر یہ ثابت کر دیا کہ نہ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ کا عقیدہ صحیح ہے اور نہ تثلیث یعنی ایک اور دو اور تین خدا، ایک تین اور تین ایک ہیں یہ

سب نامعقول باتیں ہیں اور انسانی فطرت اور اس کی ضمیر کے خلاف عقیدے ہیں لفظی طور پر ساری کتب سماویہ کے کچھ حصے محفوظ ہوتے ہیں۔ ہر چیز تو نہیں بدل جاتی اُن مذاہب کی جن کو ہم اہلِ کتاب کہتے ہیں اور ویسے بعض ایسے مذاہب بھی ہیں جن کو بد مذہب کہا جاتا ہے اُن کو ان کی فطرت کی طرف ہم توجہ دلائیں گے) اور ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ یہ دیکھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

قرآن کریم جیسی عظیم کتاب

ہمارے ہاتھ میں دی اور اس کی بہترین تفسیر کر کے دنیا پر یہ ثابت کر دیا کہ واقعی یہ کلمہ ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

ہم سوائے خدائے واحد کے کسی کی عبادت نہ کریں۔ ہم صرف خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنے والے ہوں۔ یہ ہے بنیادی طور پر مشترک عقیدہ جس کے بغیر مذہب لاشئ محض ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں اگر خدا ہی نہیں تو پھر مذہب کوئی چیز نہیں۔ انسان کی اپنی عقل کے ڈھکوسلے ہیں اور بس۔ اور اگر خدا ہے اور یقیناً ہے تو وہ ایک ہی ہے باقی سارے عقائد وسوسے اور توہمات ہیں اور سب غلط اور بے ہودہ ہیں اور قرآن کریم نے ان کی غلطی کو ثابت کیا ہے۔ اسلئے جیسا کہ میں نے بتایا ہے قُلْ کو ہم منسوخ نہیں سمجھ سکتے۔ ہم احمدی یہ کہتے ہیں کہ قرآن کریم کا کوئی لفظ منسوخ نہیں۔ چودہ سو سال گذر گئے اور آج بھی قرآن کریم ہر ایک کے کان میں کہتا ہے قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ۔

پس جب ہم اس نقطۂ نگاہ سے امت محمدیہ کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو پہلے دن ہی سے مقربین الٰہی کا ایک گروہ ہمیں نظر آتا ہے جن کو قرآن کریم کا علم اور اس کے اسرار اور معانی اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوئے اور انہوں نے کسی مذہب کے مقابلے میں کبھی یہ وہم پیدا نہیں ہونے دیا کہ قرآن کریم خود بنیادی طور پر اور دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں بھی توحید خالص کو ثابت نہیں کرتا لیکن اس آیت میں اہل کتاب کے مقابلہ میں قرآن کریم کی یہ قوت اور یہ طاقت اور اس کے یہ دلائل اتنے نمایاں بیان ہوئے کہ قرآن کریم توحید خالص کو قائم کرنے والا ہے۔

پس مخلصین اور مقربین کا جو گروہ امت محمدیہ میں پہلے دن سے آج تک پیدا ہوتا رہا ہے انہوں نے یہ ثابت کیا کہ قرآن کریم کا کوئی لفظ واقع میں منسوخ نہیں محض یہی نہیں کہ کسی نے مخاطب کر دیا اور مخاطب تھا کوئی نہیں پھر تو فضا اور ہوا کو مخاطب کیا تھا۔ دراصل ہر سچا مسلمان اس کا مخاطب ہے اور ذمہ دار ہے اس بات کا کہ وہ عیسائیوں اور یہودیوں کو اس بات کا قائل کرے کہ

خدائے واحد و یگانہ کا تصور

ہم میں قدر مشترک ہے اور یہ کہ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اس میں تین باتیں بیان ہوتی ہیں ایک یہ کہ قرآن کریم نے قُلْ کہا کس کو مخاطب کیا ہے۔ قرآن کریم نے اللہ تعالیٰ کے محبوب مطہروں کو حکم دیا ہے کہ وہ یہ پکاریں يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ۔ لیکن اگر کوئی ولی اللہ ہی نہیں اور اس قُلْ کا مخاطب ہی نہیں تو مخاطب پھر کس کو کہا گیا ہے درآنحالیکہ قرآن کریم کا تو کوئی لفظ بھی منسوخ نہیں ہو سکتا اس واسطے قرآن کریم کے مخاطب چاہے جو بھی ہوں قرآن کریم کہتا ہے کہ اہل کتاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے کہو اور اُن کو اس بات کی دعوت دو کہ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ۔ تَعَالَوْا میں بھی اس طرف اشارہ ہے کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ثابت کریں کہ توحیدِ خالص کے خلاف لوگوں کے جو عقیدے ہیں وہ غلط اور بے بنیاد ہیں۔ بالکل نامعقول اور غیر فطری ہیں بلکہ اُن کی اپنی مذہبی کتب کے خلاف ہیں کیونکہ اُن کے

مذہبی عقائد بدل گئے

اس کی نشاندہی اسلام نے کی اور پھر اُمّتِ محمدیہ بھری ہوئی ہے اُن مطہّرین کے گروہ سے کہ جو ہر زمانہ اور ہر قوم میں اور مُلک مُلک میں اور شہر شہر میں پیدا ہوتے رہے اور وہ اس بات کے اہل تھے کہ قرآن کریم اُن کو مخاطب کر کے کہتا کہ تمہیں ہم کہتے ہیں کہ جاؤ اور عیسائیوں، یہودیوں اور دوسرے اہلِ کتاب کو پکارو اور انہیں ایک کلمہ پر اکٹھے کرو جو ہمارے اور ان کے درمیان قدرِ مشترک کے طور پر ہے۔ ایسی صورت میں وہ آدمی جو تثلیث کا قائل ہے وہ کہے گا کہ کہاں ہے قدرِ مشترک۔ مَیں اس نکتے کو دُہرا دیتا ہوں تاکہ ہمارے بچے بھی سمجھ جائیں۔ عیسائیوں کا وہ فرقہ جو کہتا ہے تین خدا ہیں جب وہ اس آیت پر پہنچے گا تو وہ کہے گا کہ تین خداؤں کو ماننے والے تو اس کو مشترک نہیں سمجھتے کہ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ پس اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ اُمّتِ محمدیہ کے مطہّرین کا کام ہے اور اہلیّت اُن کو خدا تعالیٰ نے عطا کی ہے اس بات کی کہ وہ یہ ثابت کریں کہ واقعہ میں یہ مشترک ہے اور ثابت کریں عقلی دلائل کے ساتھ اور ثابت کریں خود اُن کی کتب کے حوالوں کے ساتھ۔ چودہ سو سال سے اُمّتِ محمدیہ اپنی شاہراہِ تاریخ پر چلتی رہی ہے اور لاکھوں کروڑوں انسان ایسے نظر آتے ہیں جو اس بات کے اہل تھے اور انہوں نے یہ ثابت کیا کہ قُلْ کا لفظ یُوں ہی استعمال نہیں ہوا بلکہ اس کے مخاطب ہمیشہ خدا تعالیٰ نے موجود رکھے ہیں اور اگر اس کے باوجود لوگ ان دلائل کو نہ مانیں اور اپنی فطری فراست کے خلاف بات کرنے کے لئے تیار ہو جائیں اور جو دوسرے نشان خدائے واحد و یگانہ کی ہستی کو ثابت کرنے کے لئے ضروری ہیں وہ دیکھیں پر نہ دیکھیں۔ محض عقلی دلائل کافی نہیں بلکہ ہمارا زندہ خدا اپنے وجود پر

آسمانی نشانوں کے ذریعہ

مُہر ثبت کرتا ہے۔ اپنی زندہ طاقتیں انسانوں کے سامنے ظاہر کرتا ہے اور انسان مجبور ہو جاتا ہے یہ ماننے پر کہ واقعی خدا تعالیٰ ہے کیونکہ وہ اپنی ہستی کے نشان دکھاتا ہے اور شمار نہیں ہو سکتا اُن آسمانی نشانوں کا جو اُمّتِ محمدیہ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ملے۔ اُن کا بالکل شمار نہیں ہو سکتا۔ اور یہ مَیں کوئی مبالغہ نہیں کر رہا واقعہ میں شمار نہیں ہو سکتا۔ یہ تو ملی بات ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل جماعتِ احمدیہ کو جو نشان ملے اُن کا بھی شمار نہیں ہو سکتا اور شمار کرنے کی ضرورت بھی نہیں۔ جس آدمی نے پیسہ پیسہ جوڑا ہو وہ شمار کیا کرتا ہے اور گنتا ہے اپنی دولت کو اور کہتا ہے میرے پاس دس ہزار روپے ہو گئے ہیں، میرے پاس پچاس ہزار روپے ہو گئے ہیں، میرے پاس دس لاکھ یا ایک کروڑ یا پانچ کروڑ روپے ہو گئے ہیں۔ گویا وہ اپنی دولت کا شمار کرتا رہتا ہے۔ اور اسی طرح جو لوگ کنوؤں سے گھڑیاں سروں پر اُٹھا کر لاتے ہیں (بعض علاقوں میں زمیندار مرد اور عورتیں کنوئیں سے پانی لے کر آتی ہیں) اُن کے گھروں میں بھی پانی کا شمار ہوتا ہے کہ تین گھڑے ہیں یا چار گھڑے ہیں اور بعض دفعہ ماں بچوں کو کہتی ہے دیکھنا تھوڑا سا پانی رہ گیا ہے، ابھی پانی لانے میں دیر ہے اس لئے احتیاط سے استعمال کرو۔ لیکن جو آدمی صاف اور شفاف پہاڑی چشمے کے کنارے بیٹھا ہو اُس کے تو پانی کا شمار نہیں ہوتا کیونکہ وہ گھڑوں میں پانی سنبھال کر نہیں رکھتا اس کے لئے تو ہر وقت پینے والا برف کی طرح ٹھنڈا بالکل صاف اور ہر قسم کی ملاوٹوں سے پاک پانی میسّر ہے۔ پس جس آدمی کو اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل ہو (مَیں اس وقت بحیثیت جماعت بات کر رہا ہوں) اُس پر

خدا تعالیٰ کے نشانات

آسمان سے بارش کی طرح ظاہر ہو رہے ہیں اور پھر قرآن نے کہا ہے کہ بارش کے قطروں کو گنا جا سکتا ہے لیکن خدا کے فضلوں کو اور اس کی رحمت کی جو بارش ہے اس کے قطروں کو نہیں گنا جا سکتا۔ بارش کے قطرے بھی کہاں گنے جا سکتے ہیں لیکن وہ تو ایک مادی فضل اور رحمت ہے جو رُوحانی فضل نازل ہوتے ہیں اُن کا تو کوئی شمار ہی نہیں ہے۔

پس خدا تعالیٰ اپنے وجود پر اپنے قادرانہ تصرّفات سے مُہر لگاتا ہے اور وہ ایسے عظیم معجزات دکھاتا ہے کہ دُنیا اُن کا انکار نہیں کر سکتی۔ مثلاً کمیونزم کو لے لو اور خدا کی شان دیکھو کہ ابھی لینن نے عملاً کوئی قدم نہیں اُٹھایا تھا (تھیوری الگ چیز ہے) لیکن ابھی کوئی ملک کمیونسٹ نہیں ہوا تھا اور لینن وہ شخص ہے جس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک دن سر جوڑا اور یہ پروگرام بنایا کہ روس میں کوئی انقلابی تحریک شروع کی جائے۔ چنانچہ جس دن لینن نے سر جوڑا اور اپنے ساتھیوں سے مشورہ کیا اس سے کئی ہفتے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتا دیا گیا تھا کہ رُوس میں

ایک انقلابِ عظیم آنے والا ہے

ایک دفعہ ایک کمیونسٹ سائنٹسٹ پاکستان میں آئے۔ انہوں نے تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے دعوت قبول کی اور یہاں تقریر بھی کی۔ اُس وقت مَیں کالج کا پرنسپل تھا مَیں نے اُن کے کانوں میں یہی بات ڈالی کیونکہ مَیں سمجھتا ہوں جو دہریہ دماغ ہے اس پر خدا تعالیٰ کی قدرتوں کے زبردست نشانات بہت اثر کرتے ہیں۔ دنیوی لحاظ سے اُن کے دماغ گو بہت اچھے ہوتے ہیں لیکن الٰہی نشانات کو وہ EXPLAIN نہیں کر سکتے اور ان کی وجوہات بیان نہیں کر سکتے۔ چنانچہ جب مَیں نے اُن کو یہ بات بتائی کہ تمہیں نہیں پتہ تھا کہ روس میں کیا ہونے والا ہے لیکن ہمیں پتہ تھا بحیثیت جماعت کیونکہ بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جماعتِ احمدیہ کو بتا دیا تھا کہ روس میں ایک عظیم انقلاب بپا ہونے والا ہے اور یہ کہ زارِ رُوس کی حکومت ختم ہو جائے گی جب اُس نے یہ بات سُنی تو اس کی طبیعت پر اس کا اتنا اثر ہوا کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔

غرض اسلام نے خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر ایک مسلمان کے ہاتھ میں جہاں زبردست عقلی دلائل دیئے جن کا انسانی دماغ خواہ وہ کتنا ہی بہکا ہوا کیوں نہ ہو مقابلہ نہیں کر سکتا وہاں خدا تعالیٰ کی توحید کو ثابت کرنے کے لئے آسمانی نشان بھی اُمّت کے بزرگوں کو، اُمّت کے اولیاء کو، اُمّت کے مقرّبین کو اور اُمّت کے مطہّرین کو دیئے اور مسلمانوں کے ذہنوں کو کھولا۔ اور یہ سلسلہ پہلے دن سے چلا آ رہا ہے اور قیامت تک چلتا چلا جائے گا۔ اس وقت بعض لوگ یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اب تو ہمیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسمانی نشانوں کی ضرورت

نہیں، ہم اپنی عقلوں ہی سے مسائل کو حل کرلیں گے۔ یہ اُن کی بد قسمتی ہے لیکن میں اُن کی بات نہیں کر رہا۔ میں تو اپنی بات کر رہا ہوں، جماعتِ احمدیہ کی بات کر رہا ہوں۔ ہم یہ کہتے ہیں اور ایسا کہنا ہماری کسی خوبی کی وجہ سے نہیں یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ اپنی توحید کو ثابت کرنے کے لئے اور اسلام کی سچائی کو دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو انسان کے دل میں بٹھانے کے لئے اُمتِ مسلمہ میں سے اس گروہ کو جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی عزت کرنے والا ہے، اللہ تعالیٰ اسے آسمانی نشان عطا کرتا ہے تاکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور اسلام کی حقانیت دنیا پر ثابت ہو۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر اہلِ کتاب ان عقلی اور نقلی دلائل کے باوجود اور ان زبردست آسمانی نشانوں کے باوجود اس کلمہ کی طرف اور اس صداقت کی طرف نہ آئیں جو ایک مسلمان اور ایک غیر مسلم اہلِ کتاب میں مشترک ہے اور وہ یہی ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور نہ اللہ کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو رب بنائیں۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا۔ پھر اگر وہ پھر جائیں اور خدا کے علاوہ اَور معبود بنالیں اور شرک کرنے لگیں تو فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا۔ ایسی صورت میں مسلمانوں کو یہ حکم ہے کہ وہ اُن (اہلِ کتاب) کو کہہ دیں کہ تم گواہ رہو بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ

ہم مسلمان ہیں

خدا تعالیٰ کے کامل فرمانبردار ہیں اور خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کرنے والے ہیں۔ اسلئے جب جماعتِ احمدیہ کے افراد خدا تعالیٰ کے ان فضلوں کو دیکھتے ہوئے قرآن کریم کو سمجھنے کے بعد عقلی اور نقلی دلائل سے اپنی جھولیاں بھر لینے کے بعد اور آسمانی نور کی چادر میں اپنے آپ کو لپیٹ لینے کے بعد اور آسمانی نشانات دُنیا کے سامنے پیش کرکے خدا تعالیٰ کی توحید اور اسلام کی حقانیت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت قائم کرنے کے اہل ہو جانے کے بعد پھر بھی دُنیا اگر ان کو مسلمان نہ سمجھے تو یہ اُن کی مرضی ہے۔ جماعت احمدیہ کو یہ حکم ہے کہ فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا ایسے لوگوں سے کہدیں تم گواہ رہو کہ ہم اعلان کر رہے ہیں بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ۔ ہم مسلمان ہیں۔ اسلئے میں کہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے اس حکم کے ماتحت اور ان تمام باتوں کے باوجود آج یہ اعلان کر رہی ہے کہ ہم قرآن کریم کی اس آیت کے مطابق مسلمان ہیں۔ ہم دنیا میں یہ اعلان کرنے کا حق رکھتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں کیونکہ ہم خدا تعالیٰ کے فرمانبردار ہیں۔ ہم

خدا تعالیٰ کی کامل اطاعت کرنے والے

ہیں۔ اگر ہم کامل اطاعت کرنے والے نہ ہوتے تو خدا تعالیٰ کے پیار اور اُس کی رضا کو کیسے پا لیتے۔ خدا کی توحید کو دُنیا میں قائم کرنے کے اہل کیسے ہو جاتے۔ اس واسطے دُنیا بے شک کہے کہ احمدی مسلمان نہیں۔ یہ اُن کی مرضی ہے۔ زبردستی تو کسی پر نہیں کی جا سکتی۔ لیکن قرآن کریم کی یہ آیت ایک احمدی کو یہ کہتی ہے کہ تم دنیا میں یہ اعلان کردو اور ان کو مخاطب کرکے کہو کہ تم گواہ رہو کہ جو علامتیں مسلمانوں میں پائی جانی چاہئیں وہ ہم میں پائی جاتی ہیں اسلئے ہم مسلمان ہیں۔

پس دوستوں کو اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ جماعت احمدیہ کو اپنی اجتماعی زندگی میں بھی اور جماعت کے افراد کو اپنی انفرادی زندگی میں بھی توفیق دیتا چلا جائے کہ وہ اسلام کی رُوح کو سمجھنے والے ہوں۔ خدا تعالیٰ سے حقیقی اور خالص محبت کرنے والے ہوں اور اسلام کی حقانیت کو ہر پہلو سے پرکھ لینے کے بعد اُسے ایک حقیقتِ زندگی سمجھنے والے ہوں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار ہمیشہ اپنے سینوں میں سمندر کے پانی کی طرح موجیں مارنے والا پاتے رہیں اور کبھی خدا تعالیٰ سے دُوری اُن کے مقدر میں نہ ہو بلکہ ہمیشہ ہی وہ خدا تعالیٰ کے پیار کے جلوے دیکھنے والے ہوں اجتماعی طور پر بھی اور انفرادی طور پر بھی۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی
کے
عظیم منصوبے کا رُوحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبہ کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:-

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احبابِ جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں۔ جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جائے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے لے کر نمازِ فجر سے پہلے تک یا نمازِ ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دُعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا وِرد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:-

(۱) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

اِن کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دُعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احبابِ جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس رُوحانی پروگرام پر عمل کرکے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

ناظر اصلاح و ارشاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک استفسار اور اس کا جواب

مکرم قائد صاحب ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ

استفسار

اکثر احباب قیادت ایثار کی ذیل میں کی جانے والی مساعی میں تفصیل امداد دیتے وقت ہچکچاتے ہیں کیونکہ ان کے اپنے خیال میں اس قسم کی تفصیل (کہ اتنی تعداد کی بیوہ یتیم۔ مریض۔ غریب اور دیگر مستحقین کی اس رنگ میں مدد کی گئی) دینے سے ریا کے پہلو کا اظہار ہوتا ہے۔

اسی لئے ڈاکٹرز صاحبان بھی جن مریضوں کا مفت علاج کرتے ہیں ان کے ذکر اور تعداد کے اظہار سے ہچکچاتے ہیں۔

جواب

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سِرًّا وَّعَلَانِيَةً (سورۃ بقرہ آیت ۲۷۵) پوشیدگی اور ظاہر میں فرمایا ہے۔ بے شک نیکی کے کام کو سِرًّا پوشیدگی میں کرنے سے ریا کا پہلو نہیں ہوتا تاہم اللہ تعالیٰ نے نیکی کے کام عَلَانِيَةً ظاہر میں کرنے کا بھی ذکر فرمایا ہے اور اس کی غرض دوسروں کو تحریک کرنے کی ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"انجیل میں کہا گیا ہے کہ تم اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامنے دکھلانے کے لئے نہ کرو مگر قرآن کہتا ہے کہ تم ایسا مت کرو کہ اپنے سارے کام لوگوں سے چھپاؤ بلکہ تم حسب مصلحت بعض اپنے نیک اعمال پوشیدہ طور پر بجا لاؤ جیسا کہ تم دیکھو کہ پوشیدہ کرنا تمہارے نفس کے لئے بہتر ہے اور بعض اعمال دکھلا کر بھی کرو جب تم دیکھو کہ دکھلانے میں عام لوگوں کی بھلائی ہے تا تمہیں دو بدلے ملیں اور تا کمزور لوگ جو ایک نیکی کے کام پر جرأت نہیں کر سکتے وہ بھی تمہاری پیروی سے اس نیک کام کو کر لیں۔ غرض خدا نے جو اپنے کلام میں فرمایا سِرًّا وَّعَلَانِيَةً یعنی پوشیدہ بھی خیرات کرو اور دکھلا دکھلا کر بھی۔ ان احکام کی حکمت اس نے خود فرما دی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف قول سے لوگوں کو سمجھاؤ بلکہ فعل سے تحریک کرو کیونکہ ہر ایک جگہ قول اثر نہیں کرتا بلکہ اکثر جگہ نمونہ کا بہت اثر ہوتا ہے"

(کشتی نوح صفحہ ۶۱)

"جیسا کہ تم بعض اپنے نیک اعمال کو پوشیدہ کرتے ہو ایسا ہی بعض اوقات ان لوگوں پر ظاہر کرو تا لوگ تمہارے نمونہ پر چلیں۔ کیونکہ انسان کی عادت ہے کہ نمونہ دیکھ کر اس میں قوت پیدا ہوتی ہے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ ۷ مکتوب ۱۱ بنام حضرت سیٹھ عبدالرحمن صاحب مدراسی)

لہٰذا دوسروں کو تحریک کرنے کی غرض سے اور ان کے لئے نمونہ بننے کے لئے قیادت ایثار کی ذیل میں کی گئی مساعی کی تفصیل کی ضرورت ہے۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔

اعمال کا ثواب نیتوں کے مطابق ہوتا ہے۔

درخواست دعا

مکرم نذیر احمد صاحب خادم جن کے مضامین اکثر اخبار الفضل اور سلسلہ کے دیگر رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں اور ایک علمی مزاج رکھنے والے دوست ہیں آج کل بیمار ہیں ان کے دائیں پھیپھڑے میں پانی پڑ گیا ہے ۱۸ مئی کو نوابشاہ میں ڈاکٹر نے اپریشن کر کے ۵۰۰ سی سی پانی نکالا ہے ۱۸ مئی سے مسلسل بخار ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کو بیش از پیش خدمت دین کی توفیق بخشے۔ (آمین)

محمد ابراہیم دفتر انصار اللہ مرکزیہ

ربوہ

خدا تعالیٰ کی معرفت کی عینی شہادت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے۔ اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع انسان بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولتمند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا چاندی ہے وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا اور سچا ایمان اس پر لانا۔ اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا۔ اور سچی برکات اس سے پانا۔ اس قدر دولت پا کر سخت ظلم ہے کہ میں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں اور وہ بھوکے مریں اور میں عیش کروں یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوگا۔ میرا دل ان کے فقر و فاقہ کو دیکھ کر کباب ہو جاتا ہے۔ ان کی تاریکی اور تنگ گذرانی پر میری جان گھٹتی جاتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے ان کے گھر بھر جائیں اور سچائی اور یقین کے جواہرات ان کو اتنے ملیں کہ ان کے دامن استعداد پر ہو جائیں۔" (اربعین نمبر ۱ ص ۲،۳)

(ناظر اصلاح و ارشاد)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا شائع شدہ لٹریچر

دفتر لجنہ مرکزیہ میں مندرجہ ذیل کتب موجود ہیں۔ لجنات ان کتب کی تحریک کریں اور ان کا آرڈر دیں۔

۱- **الازہار لذوات الخمار**: حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں مستورات کی تربیت کی خاطر جن کے مختلف جلسوں میں تقاریر فرمائیں جو علم کے خزانے اپنے اندر رکھتی ہیں۔ الازہار لذوات الخمار ان تقاریر کا مجموعہ ہے۔ اس کی قیمت صرف دس روپے ہے۔

۲- تاریخ لجنہ جلد دوم، سوم، دونوں جلدیں ۱۹۴۲ء تا ۱۹۶۷ء کے حالات پر مشتمل ہیں دونوں جلدوں کی قیمت -/۲۷ روپے ہے۔ ویسے جلد دوم کی قیمت -/۱۲ روپے اور جلد سوم کی قیمت -/۱۵ روپے ہے۔ جلد دوم کے بہت تھوڑے نسخے باقی ہیں اس لئے انہیں جلد از جلد خرید لیں۔

۳- **مجلہ اردو- انگریزی**۔ یہ لجنہ اماء اللہ کے جشن پنجاہ سالہ کے موقع پر شائع کیا گیا ہے اس میں جماعت کے بارہ میں معلومات شائع کی گئی ہیں۔

۴- **"احمدی مسلم"** کے نام سے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ پر مشتمل ایک کتاب انگریزی میں اس سال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے شائع کی ہے۔ یہ کتاب انگریزی سکول میں پڑھنے والے بچوں اور انگریزی خوان خواتین کے لئے جماعت کی تاریخ سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے بہت مفید ہے جلسہ کے موقع پر بہت کم لجنات نے یہ کتب خریدی ہیں۔ امید ہے لجنات اس طرف توجہ دیں گی اور اپنی اپنی لجنات کے حالات کے مطابق ہم سے منگوائیں گی۔ قیمت -/۵ روپے فی کتاب ہے۔

بہنیں مندرجہ بالا لٹریچر کی فروخت کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

قابلِ مبارک باد مجالس انصار اللہ

جملہ زعماء صاحبان مجالس انصار اللہ سال رواں کا بجٹ ۳۰ جون ۷۶ء تک وصول کر کے السابقون الاولون کی فہرست میں شمولیت کی کوشش فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوٹھی برائے فروخت

ایک عدد کوٹھی پلاٹ ۹۰×۳۰ واقع متصل ہوٹل اسلام آباد G/6/2 مارکیٹ کے بالکل قریب مشتمل بہ ۵ بیڈروم۔ ۴ ملحقہ باتھ روم۔ ڈرائنگ/ڈائننگ روم (DRAWING / DINING ROOMS) دو عدد ٹیلی فون۔ ۶ چھت کے پنکھے نئے لگے ہوئے۔ خالی، قبضہ اور رجسٹری کے ساتھ فوری طور پر قابل فروخت ہے۔ جو دوست اس جائیداد کو خریدنا پسند فرمائیں فون نمبر ۲۲۰۶۶ اسلام آباد سے رابطہ قائم کریں یا اس پتہ پر خط و کتابت کریں:۔

SHEIKH ABDUL LATIF KHAN

BENGLOW No. 23,

STREET No. 38

SECTOR G/6/2

ISLAMABAD

قرآن پبلیکیشنز ربوہ کے شائع کردہ قرآن مجید

قرآن پبلیکیشنز ربوہ نے مندرجہ ذیل سائز کے قرآن مجید شائع کئے ہیں:۔

۱۔ قرآن مجید سادہ بطرز یسرنا القرآن حمائل سائز		ھدیہ دس روپے
۲۔ " " مترجم اردو حمائل سائز مع انڈیکس	"	آٹھ روپے صرف
۳۔ " " " " بغیر انڈیکس	"	سات روپے
۴۔ " " " انگریزی " مطبوعہ قرآنک پیپر	"	سولہ روپے
۵۔ " " " " آفسٹ پیپر	"	چھ روپے

علاوہ ازیں قرآن مجید کی تفسیر بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بھی مندرجہ ذیل جلدیں دستیاب ہیں دوست حاصل۔ بعد میں ان کا ملنا مشکل ہو گا۔

۱۔ سورۃ بقرہ	ھدیہ ۱۵/- روپے
۲۔ سورۃ آل عمران و نساء	" ۱۵/- "
۳۔ سورۃ مائدہ تا توبہ	" ۲۰/- "

دفتر قرآن پبلیکیشنز ربوہ۔ نزد مسجد مبارک ربوہ

الفضل آپ کا اپنا واحد جماعتی آرگن ہے اس میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے! (مینیجر الفضل)

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ٥ معیاری ٥ عروسی زیورات

نیز

مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱

کو یاد فرمائیں

کاغذ اور گتہ

بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

پیپر کارنر۔ گنپت روڈ۔ لاہور

فون نمبرز:۔ ۶۴۵۲۳/۵۳۱۱۲ پر تشریف لائیں

ملک عبداللطیف ستکوہی	ملک محمد حنیف
فون نمبر ۶۲۵۱۶	فون نمبر ۶۲۵۱۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیں

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۳۰

رہائش ۶۲۹۳۰

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک۔ شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کرسکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۴

خورشید یونانی دواخانہ

اور

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۳۸

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان۔ مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل

لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ڈاکٹر اعجاز الحق خان صاحب آف آزاد کشمیر کی تدفین

ربوہ ۔۔۔ ۲۶؍مئی ۱۹۷۶ء بروز بدھ مقبرہ بہشتی میں محترم ڈاکٹر اعجاز الحق خان صاحب آف باغ آزاد کشمیر کی تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے ایک روز قبل ۲۵؍مئی ۱۹۷۶ء کو دس بجے قبل دوپہر راولپنڈی میں وفات پائی تھی۔ آپ کا جنازہ اسی روز رات گئے بذریعہ ایمبولینس کار راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا۔ اگلے روز یعنی ۲۶؍مئی ۱۹۷۶ء کو سوا نو بجے صبح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ مرکزیہ کے لان میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

مرحوم موصی تھے چنانچہ جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ نے دعا کرائی۔

مرحوم محترم ماسٹر محمد طفیل خان صاحب مرحوم استاد مدرسہ احمدیہ قادیان کے سب سے بڑے صاحبزادے تھے۔ بہت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ آپ جماعت احمدیہ باغ (آزاد کشمیر) کے پریذیڈنٹ تھے۔ آٹھ فرزند اور دو صاحبزادیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ سب سے بڑے صاحبزادے ڈاکٹر ضیغم سلیم خان صاحب باغ آزاد کشمیر میں ہی رہائش پذیر ہیں۔ آپ اپنے بیٹے شوکت محمود صاحب کے پاس بغرض علاج راولپنڈی آئے ہوئے تھے۔ وہیں آپ نے ۷۴ سال کی عمر میں وفات پائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور آپ کو اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے نیز آپ کے صاحبزادگان، صاحبزادیاں اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

درخواست دعا

میرا بچہ بعمر ایک سال عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ باوجود اس کے کہ علاج جاری ہے تاحال کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے بچے کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بشیر احمد موضع چھنی۔ نزد ربوہ)

موسم گرما کا نیا سٹاک

لون پرنٹ ۔ وائل پرنٹ

لون سادہ رنگدار ۔ وائل پلین رنگدار

لٹھا ۔ پاپلین ۔ نیز شادی

بیاہ کے لئے زری کی کشمیری شالیں وغیرہ

لون کے کامدار کرتے ۔ وائل کے کامدار کرتے

زنانہ و مردانہ شلواریں

مدار اور پرنٹ قمیص ریڈی میڈ

الفردوس

کلاتھ مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

اپنی مصنوعات کو غیر ممالک میں متعارف کرانے یا غیر ممالک سے درآمد کرنے کے لئے

آپ کا اپنا ادارہ

اے چوہدری اینڈ کمپنی

امپورٹرز اینڈ ایکسپورٹرز

۲۵۔ برانڈرتھ روڈ۔ پوسٹ بکس نمبر ۷۹۵ لاہور

فون نمبر:۔ ۵۸۲۲۲

اعلان نکاح

مؤرخہ ۲۶؍مئی ۱۹۷۶ء بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کیپٹن ظہیر احمد ابن مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سپریم کورٹ و ہائی کورٹ لاہور کے نکاح کا طاہرہ تنویر عارف ایم۔اے بنت مکرم چوہدری محمد یار صاحب عارف (سابق مبلغ انگلستان) سے دس ہزار روپیہ حق مہر پر اعلان فرمایا۔

کیپٹن ظہیر احمد حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعودؑ کا پوتا اور طاہرہ تنویر عارف حضرت چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے یہ تعلق جانبین کے لئے

بہت بابرکت فرمائے۔

عبد المالک خان

ناظر اصلاح و ارشاد

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون نمبر: ۴۱۰۹۷۴

ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا

واحد مرکز

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ

کی

دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی و فیشنی کوکے

ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر

۵۳۔ فیروز پور روڈ ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ ۔ لاہور

فون نمبر: ۴۱۰۹۱۷

لِکُلِّ دَاءٍ شِفَاءٌ

(حدیث نبوی)

There is a CURE for every disease. you have only search.

مفصل معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ربوہ۔ فون ۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴